سوال

میری ساس نےاپنے پوتے (یعنی میری بیوی کے بھائی) کوپانچ رضعات سے زیادہ دودھ پلایا ہے، ساس کے مطابق یہی ہے (جواس کی دادی اوردودھ پلانے والی ہے) کیا یہ بچہ میری بیوی کا رضاعی بھائی بن جائیگا، اورکیا وہ میری بیٹی کا محرم بن جائیگا اوراس سے پردہ نہیں کریگی ؟

جواب

الحمدللہ

جی ہاں یہ بچہ آپ کی بیوی کا رضاعی بھائی بن جائیگا، اور آپ کی اس بیوی سے بیٹی اوراولاد کا رضاعی ماموں ہوگا، لہذا آپ کی بیٹی کےلیے صرف اس بیوی سے دوسری سے نہیں بغیر پردہ کے سامنے آنا جائز ہوگا

اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے :

" رضاعت سے وہ کچھ حرام ہوجاتا ہے جونسب سے حرام ہوتا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2645) صحیح مسلم حدیث نمبر (1447).

اور نسب کے اعتبار سے بھانجی حرام ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

حرام کی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں، اور بھائی کی لڑکیاں اور بہن کی لڑکیاں النساء (23).

تواسی طرح رضاعی بھانجی یعنی رضاعی بہن کی بیٹی بھی حرام ہوگی

مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

جورضاعت حرام کا باعث بنتی ہے وہ دوبرس کی عمر کے اندر پانچ بار سے زیادہ رضاعت ہونی چاہیے، چنانچہ اگر دو بھائی رضاعت حاصل کرتے ہیں تو دو رضاعی بھائی بھی اسی طرح ہیں اوران میں سے ہر ایک کی اولاد دوسرے کےلیے رضاعی بھائی کی اولاد ہوگی، چاہے دودھ ماں اور باپ دونوں کا اکٹھا ہویا پھر صرف ماں کا، یا صرف باپ کا، اورکسی کےلیے دوسرے کی بیٹی سے شادی کرنا حلال نہیں؛ کیونکہ وہ اس کی رضاعی بھتیجی ہیں" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (116/21).

مزید تفصیل کےلیے آپ سوال نمبر (45819) کے جواب کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب